21 نومبر 2013ء

بینکوں کے زرعی قرضے کی تقسیم کے لیے اسٹیٹ بینک نے 360 ارب روپے کا ہدف مختص کر دیا

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 14-2013ء کے زرعی قرضوں کی تقسیم کے لیے بینکوں کو عبوری طور پر 360 ارب روپے کا ہدف دیا ہے۔ یہ ہدف 13-2012ء کے لیے مقررہ 315 ارب روپے کے ہدف سے 14.2 فیصد زیادہ اور تقسیم کردہ 336.2 ارب روپے سے 7.1 فیصد بلند ہے۔ ہدف میں سے 180 ارب روپے پانچ بڑے بینکوں کو مختص کیے گئے ہیں جبکہ زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو 69.5 ارب روپے، ملکی نجی بینکوں کو 81.4 ارب روپے، پنجاب پراونشیل کوآپریٹو بینک کو 9 ارب روپے، 7 مائیکروفنانس بینکوں کو 19.6 ارب روپے اور موجودہ مالی سال میں شامل ہونے والے 3 اسلامی بینکوں کو 0.5 ارب روپے کا ہدف دیا گیا ہے۔

360 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں بینکوں نے جولائی تا اکتوبر 2013ء کے دوران 91.2 ارب روپے تقسیم کیے جو کہ ہدف کا 25.3 فیصد بنتا ہے۔ یہ تقسیم گذشتہ برس کی اسی مدت کے دوران دیے گئے 85.6 ارب روپے سے 7.0 فیصد زائد ہے۔ زرعی قرضوں کے مجموعی واجبات میں گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں 37.2 ارب روپے کا اضافہ ہوا ہے اور یہ آخر اکتوبر 2013ء تک 230.2 ارب روپے سے بڑھ کر 267.4 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

پانچ بڑے بینکوں نے مجموعی طور پر 57 ارب روپے یا اپنے سالانہ ہدف کا 32 فیصد تقسیم کیا جو گذشتہ برس تقسیم کیے گئے 53.7 ارب روپے سے 6.2 فیصد زیادہ ہے۔ ایم سی بی نے اپنا سالانہ 38 فیصد ہدف حاصل کرلیا ہے جبکہ نیشنل بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، یو بی ایل اور اے بی ایل نے بالترتیب اپنے انفرادی اہداف کا 36 فیصد، 33 فیصد، 22 فیصد اور 20 فیصد حاصل کرلیا ہے۔ تخصیصی بینکوں میں سے زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ 9.3 ارب روپے تقسیم کرسکا یا اپنے 69.5 ارب روپے کے ہدف کا 13.5 فیصد، جبکہ پی پی سی بی ایل نے زیر جائزہ مدت میں 1.36 ارب روپے تقسیم کرکے اپنے ہدف کا 15 فیصد حاصل کرلیا۔

نجی شعبے کے 14 ملکی بینکوں نے بطور ایک گروپ کے 24.5 فیصد ہدف کو پورا کیا۔ تاہم سندھ بینک، سمٹ بینک، سلک بینک، بینک الحبیب، این آئی بی بینک اور بینک آف خیبر نے بالترتیب 73 فیصد، 41 فیصد، 40 فیصد، 36 فیصد، 33 فیصد، اور 32 فیصد سالانہ اہداف حاصل کیے۔ جبکہ سونیری بینک، بینک الفلاح، فیصل بینک اور عسکری بینک اپنے اہداف کا بالترتیب صرف 24 فیصد، 23 فیصد، 18 فیصد، اور 17 فیصد حاصل کرپائے۔ سات مائکروفنانس بینکوں نے بطور ایک گروپ 3.6 ارب روپے کے زرعی قرضے جاری کیے جو ان کے سالانہ ہدف 19.6 ارب روپے کا 18 فیصد ہے۔ تین اسلامی بینکوں نے زیر جائزہ عرصے کے دوران بطور ایک گروپ اسلامی مالکاری طریقوں کے تحت 0.5 ارب روپے ہدف کے مقابلے میں 0.15 ملین روپے زرعی قرضے جاری کیے۔

☆☆☆